قدیم ہندوستان

سبق نمبر	سبق کا عنوان	مقاصد	سرگرمی
3	قدیم ہندوستان	• تاریخ کے مطالعہ کی اہمیت اور تعلق کی اہمیت کو سمجھنا • ہندوستان سب سے پہلی معروف شہری ثقافت کے طور پر ہڑپائی ثقافت کی شناخت • ویدک سماج، مذہب اور فلسفہ کی نوعیت کو پرکھنا • جین ازم اور بودھ ازم کے ابھار کی وجوہات کی وضاحت • اس عہد کے دوران جنوبی ہند کی قدیم تاریخ کی دریافت • سلسلہ وار سلطنتوں کی حکومتوں کے دوران نمایاں ثقافتی ترقیات کا جائزہ • قدیم ہندوستان میں ثقافتی ترقیات کی عام حرکی قوت کی پرکھ	اپنے استاد، والدین یا اپنے خاندان یا پڑوس کے دوسرے بزرگوں کے ساتھ بات چیت کے ذریعہ اس سبق کو سمجھنا

تعارف

ہندوستانی عوام کی موجودہ ثقافت کو سمجھنے کے لیے اس عمل کو سمجھنا ضروری ہے جس سے یہ اپنے ماضی میں گزری ہے۔ چنانچہ ہم قدیم ہندوستان کے باسیوں کی زندگی پر ایک نظر ڈالنے کی کوشش کریں گے۔ ہم ہڑپائی دور سے لے کر ویدک، موریہ اور گپتا دور قدیم ہندوستانی تاریخ کے مختلف مراحل کے بارے میں مطالعہ کریں گے۔ اس مطالعہ میں ہم سماج اور ثقافت میں متعلقہ تبدیلیوں کے ساتھ ہندوستانی سماج کی بدلتی ہوئی نوعیت پر زور دیں گے۔ جب ہم تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہم یہ سمجھ سکتے ہیں کہ جدید دنیا ترقی کی طویل صدیوں کے بعد کس طرح ابھری یہ سمجھنا اہم ہے کہ ہم نے ماضی میں جو کچھ بھی حاصل کرتے ہیں وہ ہمارے مستقبل کو بیش قیمت بنا دیتا ہے۔

تاریخ کے مطالعہ کی اہمیت

- ہندوستانی سماج میں آج جو کچھ ہو رہا ہے اس کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے ماضی کے بارے میں جاننا اہم ہے۔
- ثقافت اور سماج کے سبھی پہلوؤں سے واقفیت حاصل کرنا ہے۔

ماضی کی ثقافت کے مطالعہ کے مختلف ذرائع

- فن • ادب • فلسفہ • سکے
- مہریں • چٹانی کی کتابت • فن تعمیر • مخطوطات
- سنگی دیورایں یا لوحیں • اوزار • ہتھیار

قدیم زمانے میں ریکارڈ کس طرح رکھے جاتے تھے

- کھجور کے خشک پتوں پر
- برچ کے درخت کی چھالوں پر
- تانبہ کی پلیٹوں پر
چٹانوں پر
- ستونوں پر
- سنگی دیواروں یا مٹی اور پتھر سے بنی لوحوں پر

تاریخ کو درست طور پر سمجھنے کے لیے ضرورت

- وسیلہ جاتی موادوں کی محتاط اور تنقیدی استعمال
- تاریخی واقعات کے اسباب جن کی بھرپور جانچ کی جانی چاہیے۔
- اوران سب سے بڑھ کر یہ کہ ماضی کو بھی تنقیدی تجزیے کی کسوٹی پر رکھنا چاہیے ۔ صرف یہی طریقہ ہے جس سے تاریخی معلومات و واقفیت پیش رفت کرے گی۔

قدیم ہندوستان تہذیب کی شہادت:

قدیم ہندوستانی	عہد	کھدائی کی جگہ
نوحجری دور کے باشندے	7000 مسیح قبل	مہر گڑھ (بلوچستان)
ہڑپائی تہذیب	2700 مسیح قبل	دریائے سندھ، گھاگرا اور کی شاخوں کے کنارے

ہڑپائی تہذیب-ایک شہری تہذیب

پیشہ	باشندوں کی معیشت	کھدائی میں ملی چیزیں اور مقامات
زراعت	• لکھنا جانتے تھے	• ایک سینگ والا گینڈا
	• ان کا ایک رسم الخط تھا لیکن اسے آج تک پڑھا نہیں جا سکا • کاتنے اور بننے کا ہنر جانتے تھے • شہری منصوبہ بندی کی جانکاری تھی • اہم عمارتیں، وسیع حمام، اناج کے گودام، پنچایتی بیٹھکیں • انھیں دھات اور اسے ملانے کے عمل کی واقفیت تھی	• محو رقص لڑکی کا پیتل کا مجسمہ • لوتھل میں ایک گودی • لاتعداد مہریں • قصبہ دھولاویر (گجرات، کالی بنگن (راجستھان) راکھی گڑھی (ہریانہ)

ویدثقافت

مذہبی کتابیں	بسی ہوئی تھی	ویدک سماج	مذہبی	معیشت	چتر اشرم کا نظام
• چار وید	دریائے سندھ اور سرسوتی کے کناروں پر	• سرقبیلی خاندان (بہت چھوٹے تھے)	پہلے	• زراعت	• برہم چریہ
-رگ			• مظاہر قدرت کی پرستش		(تجردی تعلیم وتربیت اور منضبط زندگی (دور)
-سام					
-یجر			بعد میں	• مویشی پالن	
-اتھرو			• نئے تری دیو		• گرباستھا (خاندانی زندگی کا دور)
• بسہاموماز		• کلا کے دیوتا (کئی خاندان)			
• ارنائک			-برہما		
• اپنشد		• قبیلہ/جن	-وشنو		
• رزمیے		بعد میں	-شیو		• ون پرستھا (بتدریج علاحدگی کی مرحلہ)
-رامائن		چار ورنوں میں تقسیم			
-مہابھارت					
		-برہمن			• سنیاس (دنیاوی زندگی سے دور روحانی جستجو کے لیے وقف زندگی)
		-کشتریہ			
		-ویش			
		-شودر			

قدیم ہندوستان میں نئے مذاہب اور مذہبی اصلاحات

مذہب	بانی	ان مذاہب میں بعد کی تقسیم	ہدایات
• جین ازم	رشبھ دیو مشہور • بھگوان مہاویر	• شویتامبر • دگمبر	تین پہلوئی راستہ • درست عقیدہ • درست رویہ درست واقفیت وآگہی
• بودھ ازم	• گوتم بدھ	• ہنیان • مہایان • وجزیان	آٹھ پرتی راستہ (اشٹھ انگیگا مارگ) • درست سوجھ بوجھ • درست فکر وخیال • درست بات چیت • درست عمل • درست ذریعہ معاش • درست کوشش • درست لحاظ • درست دھیان

ہندوستان کی ثقافت پر مختلف حملوں کا اثر

دور	حملہ آور	اثرات
چھٹی صدی قبل مسیح	ہنامینشی حکمراں (Aachaemeind Ruless)	• ایک نیا رسم الخط ، جسے خاروشتی کہا جاتا تھا، ہندوستان آیا ، اس کو دائیں سے بائیں طرف لکھا جاتا تھا خاورشتی رسم الخط کو آرامی رسم الخط سے اخذ کیا گیا تھا۔
چوتھی صدی قبل مسیح	یونانی (مقدونی) سکندر اعظم کا حملہ	• یوروپ کو ہندوستان کے قریب لایا • چندر گپت موریہ کے علاقوں کے الحاق کے کام کو آسان بنایا • آرٹ کے گندھر ومکتب فکر کی تشکیل ہوئی
	کنشک کے دور حکمت میں	• آرٹ کا متھرا مکتب فکر جس نے بودھ کی شبیہات بنانا شروع کیں

]

اشوک کا 13واں چٹانی فرمان

- اشوک نے دھمّا و جے کی پالیسی اپنائی
- دوسرے فرقوں کا احترام کرنے میں ہی اپنے فرقہ کا احترام مضمر ہے۔

ہاتھی گمپھا کا کتبہ

- اورے گری کی جین گپھا ہمیں کالنگا حکومت کا تفصیل بتاتی ہے گو کہ اس کتبہ کی زبان کو ابھی پڑھا نہیں جاسکا ہے۔

آرٹ اور فن تعمیر

- اشوک نے 84,000 استوپ تعمیر کروائے
- لوریہ نندن گڑھ (بہار) 32 فٹ اونچی لاٹ کے سب سے اوپر بیٹھی ہوئی حالت میں شیروں کے تقریباً 50 سر بنے ہوئے ہیں۔
- رام کا پور کا بیل کا سر کی لاٹ
- سارناتھ (وارانسی) کی مشہور لاٹ جس میں چار شیروں اور دھرم چکر کو دکھلایا گیا ہے۔
- یاکشی (دیدار گنج مورتیاں)
- چٹانوں کو کاٹ کر بنائے گئے غار: لوماش رشی اور سوداما گپھائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں

- کنشک کی تخت نشینی کا سال یعنی 78ء، ساک عہد کا آغاز ہے۔
- شمالی اور شمال مغربی ہندوستان کے باشندوں کے سماجی اور معاشی حالات کے بارے میں معلومات کا ذریعہ

← ایشیان کے ذریعہ چھوڑے گئے یونانی زبان کے احوال

← ایڈمرل نیرکوس اور

← میگاستھنیز

قدیم ہندوستان میں پنپی ثقافت

گپتا۔ چوتی صدی عیسوی سے آٹھویں صدی عیسوی تک

- **سکے:** سکے کے ایک رخ پر راجہ کی شبیہہ اور دوسرے رخ پر دیوی کی شبیہہ اس کی متعلقہ علامتوں کے ساتھ
- **یادگاریں:** دیوگڑھ میں دشاوتار مندر، اودیے گیری پہاڑیوں میں غاری مندر جہاں آرٹسٹوں ہندوستان کے تصورات اور فلسفیانہ روایات کا اظہار کرنے کے لیے اپنے اوزاروں اور مہارتوں کا استعمال کیا۔
- **مجسمہ تراشی:** سلطان گنج میں (بہار میں بھاگلپور کے نزدیک) بودھ کا ایک دو میٹر اونچا کانسہ کا مجسمہ
- **فن تعمیر:** دیوگڑھ میں دشاوتار مندر

← کالیداس کی تخلیقات میں گپتا فن تعمیر کی جھلک ملتی ہے

← کانپور میں بھیترا گاری (بندیل کھنڈ علاقہ)

پینٹنگ:

← اجنتا کے غاروں (اورنگ آباد) آبی رنگوں سے پینٹنگ

← باغ (گوالیار) کے نزدیک) کے غاروں میں آبی رنگوں سے پینٹنگ

پلّو اور چولا عہد

- مہابلی پورم میں چٹانوں کو کاٹ کر بنائے گئے مندروں میں رتھ
- کانچی پورم میں کیلاش ناتھ اور بیکنٹھ پیرومل منادر
- مہابلی پورم (مہابلی پورم) میں باس خدوخال (Relief)
- شمالی ہندوستان میں ناگرا طرز جو شکھر وی (گھماؤ دار چھتوں) گربھ گرہ (عبادت کدہ) اور منڈپ (ستون دار ہال) پر مشتمل تھی
- جنوبی ہندوستان میں دراوڑی طرز میں شکھر یا ومان، بلند دیواریں اور داخلی دروازے شامل تھے جن کے اوپر گوپورم بنائے جاتے تھے۔
- چول حکمرانوں کے تحت دیہی پنچایت جسے سبھا یا اُر کہا جاتا تھا، دیہی انتظامیہ کے مختلف پہلوؤں کی دیکھ بھال کرتی تھی۔ راجہ راجیشور نے تنجور میں برہادیشور مندر تعمیر کروایا جو مجسمہ سازی کے میدان میں ایک شاندار کامیابی تھی۔
- تمل ادب نے زبردست پیش رفت کی۔ الوروں، نیناروں، ویشنوئی سنتوں نے سماج میں نمایاں حصہ ادا کیا۔

ہرش وردھن کا دور حکومت

- یوہنوں سانگ (ایک چینی سیاح) اور بان بھٹ، ہرش وردھن کی درباری شاعرنے، اس کے درو حکومت کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔
- وہ ایک موثر اور کریم النفس بادشاہ تھا۔ اس نے کئی فلاحی سرگرمیاں انجام دیں۔ اس نے عظیم عوامی شخصیات کی سرپرستی کی، لوگوں کو انعامات سے نوازا۔ اس نے اسپتال اور آرام گاہیں تعمیر کروائیں۔ اس کے دور حکومت میں نالندہ تعلیم کا مشہور مرکز بن گیا۔
- وہ ایک ادبی شخصیت تھی۔ وہ خود بھی ڈرامہ نویس تھا اور اپنے اردگرد عالموں وفاضلوں کو جمع رکھتا تھا۔ اس کے دور حکومت میں قنوج میں فلسفیوں کا ایک اجلاس منعقد ہوا تھا۔

سانپوں، رکچھشاش گندھرو جانوروں، پیڑ پودوں، دریاؤں اور پہاڑوں کو مقدس مانا جاتا تھا۔

گو کہ بودھ مت اپنے زوال پر تھا، لیکن اس کے پیروکار موجود تھے۔

ہیونی سانگ کے مطابق نالندہ یونیورسٹی علم وآگہی کا عظیم مرکز تھی جہاں 10,000 طلباء رہتے تھے۔ یہ ایک وسیع وعریض خانقاہی تعلیمی ادارہ تھا۔

ہرش وردھن نے قنوج میں فلسفیانہ جلسہ کے لیے نالندہ یونیورسٹی ایک ہزار عالموں کو مدعو کیا تھا۔

ویدک برہمن ازم پران ہندوازم میں منتقل

گپتا حکمراں اپنے آپ کو بھاگوت کہتے تھے۔ وہ وشنو بھگوان کی پوجا کرتے تھے۔ اشومیدھا یگیہ کرتے تھے۔ برہمنوں کو خطیر عطیات دیتے تھے۔ انہوں نے کئی مندر تعمیر کروائے۔

پورانوں کی تالیف اسی دور میں ہوئی

وشنو بھکتی کے دیوتا کے طور پر ابھرے اور انہوں نے دھرم کے محافظ کے طور پر جنم لیا

وشنو پوران کی تالیف کی گئی

ایک مشہور ویشنوی تخلیق شری مد بھگوت پوران تھی جس نے کرشن بھگوان کو بھکتی کی تعلیم دی۔

کچھ گپتا راجہ شیو بھگوان کی بھی پوجا کرتے تھے۔

ان کے درمیان دس اوتاروں یا وشنو بھگوان کے دس روپوں کے تصور کو بھی مانا جاتا تھا۔

وشنو کے علاوہ سوریہ، برہما، کائیکیہ، گنیش، درگا، لکشمی، سرسوتی اور دوسرے دیوی دیوتاؤں کی پرستش بھی کی جاتی تھی۔

مورتی پوجا عام تھی، بنارس اور پریاگ دھارمک یاتراؤں کے مقامات تھے۔

ہندوستان میں عیسائیت

- عیسائیت پہلی صدی عیسوی میں سینٹ تھامس کے ذریعہ ہندوستان آئی
- بین الاقوامی شہرت کی سماجی کارکن مدرٹریسا نے غریبوں اور بے گھروں کی امداد میں بڑا حصہ ادا کیا

عیسائیت

- عیسائی چرچ کے دو حصے ہیں: رومن کیتھولک اور پروٹسٹنٹ چرچ

اپنا تجزیہ کریں:

سوال: جنوبی ہندوستان کا کون سا مندر ایک ہزار سال پرانا ہے؟

سوال: سارناتھ کی لاٹ سے قومی نشان کے لیے کیا گیا؟

سوال: یون کون تھے؟